[1][خیبر پختونخوا] (سرکاری جائیداد) تجاوزات کے خاتمے کا قانون ۱۹۷۷ء

[2][خیبر پختونخوا] کا سال ۱۹۷۷ کا قانون نمبر ۵

[تیئس جون ۱۹۷۷ء]

فہرست

دیباچہ

دفعات

۱۔ مختصر عنوان، حد اور آغاز۔

۲۔ تعریفیں۔

۳۔ تعمیرات کا خاتمہ۔

۴۔ نظر ثانی۔

۵۔ بے دخلی۔

۶۔ تعمیرات کی مسماری اور خاتمے کے اخراجات کی وصولی۔

۷۔ کرایہ کے بقایاجات کی وصولی۔

۸۔ سزا۔

۹۔ جرم کا اختیار سماعت اور مقدمہ کا طریقہ کار۔

۱۰۔ تفویض اختیارات۔

۱۱۔ امتناع دائرہ اختیار در سقوط دعوی۔

۱۲۔ خصوصی عدالت۔

1۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

۱۳۔ خصوصی دائرہ اختیار۔

۱۴۔ خصوصی عدالت کا طریقہ کار و اختیارات۔

۱۵۔ منتقلی۔

۱۶۔ معاوضہ تاوان۔

۱۷۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

۱۹۔ تنسیخ۔

---

[1] خیبر پختونخوا] (سرکاری جائیداد) تجاوزات کے خاتمے کا قانون ۱۹۷۷ء

[2] خیبر پختونخوا] کا سال ۱۹۷۷ کا قانون نمبر ۵

[تیئس جون ۱۹۷۷ء]

پہلی بار گورنر [3] خیبر پختونخوا] کی منظوری کے بعد [4] خیبر پختونخوا] کے سرکاری اعلامیہ میں تیئس جون ۱۹۷۷ء کو غیر معمولی طور پر شائع ہوا۔

ایک ایسا قانون جو سرکاری جائیداد سے تجاوزات کے خاتمے کے لئے اقدامات مہیا کرے۔

دیباچہ۔۔۔ ہرگاہ کہ سرکاری جائیداد سے تجاوزات ہٹانے اور اس کے معاون معاملات کے لئے اقدامات ضروری ہیں۔

اسے حسب ذیل وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان، حد اور آغاز۔۔۔**

(۱) یہ قانون [5] خیبر پختونخوا] (سرکاری جائیداد) تجاوزات کے خاتمے کا قانون ۱۹۷۷ء کہلائے گا۔

(۲) اس کی توسیع پورے صوبہ [6] خیبر پختونخوا] تک ہوگی۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفیں۔۔۔**

اس قانون میں جب تک مضمون یا سیاق وسباق میں کچھ متضاد نہ ہو،۔۔۔

(۱) ''خودمختار ادارے'' سے مراد ایسا بورڈ، کارپوریشن، ادارہ، تنظیم یا کوئی اور ادارہ جسے حکومت نے قائم کیا ہو یا جسے صوبائی قانون کے تحت تشکیل دیا گیا ہو اور جس میں صوبائی قانون کے تحت قائم کردہ یونیورسٹی یا انٹرمیڈیٹ اینڈ سکنڈری ایجوکیشن کے بورڈ شامل ہیں، ہے۔

1۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
2۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
3۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
4۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
5۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
6۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

(ب) ''عمارت'' سے مراد ایک عمارت یا اس کا کوئی حصہ اور اس سے متعلق زمین ہے۔

(ج) ''تجاوز'' سے مراد سرکاری جائیداد پر بلا اجازت عارضی یا مستقل قبضہ کرنا ہے۔

(د) ''حکومت'' سے مراد حکومت 1[خیبر پختونخوا] ہے۔

(ہ) ''زمین'' میں زیرِ زمین پانی، کنواں، پیدل راستہ، سڑک، سرنگ، زمین دوز نالی، نالی، پل اور گلی شامل ہیں۔

(ر) ''مقامی مجلس'' سے مراد ایک مجلس جو 2[خیبر پختونخوا] لوکل گورنمنٹ آرڈیننس ۱۹۷۲ (3[خیبر پختونخوا] ۱۹۷۲ کا آرڈیننس نمبر ۳) یا رائج الوقت مقامی حکومت سے متعلق کسی اور قانون کے تحت قایم شدہ ہو، ہے۔

(ڑ) ''مرتب شدہ'' سے اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مرتب شدہ ہے۔

(ذ) ''سرکاری جائیداد'' سے مراد عمارت، زمین، جگہ یا حدود جو حکومت، مقامی مجلس، خود مختار ادارہ یا ایسے کسی دوسرے ادارے کی ملکیت ہو یا اس کے قبضے میں ہو یا اس کے زیرِ نگرانی یا تصرف میں ہو، ہے۔

(ز) ''خصوصی عدالت'' سے مراد دفعہ ۱۲ کے تحت تشکیل کردہ خصوصی عدالت ہے۔

(س) ''بلا اختیار قابض'' سے مراد ایسا شخص جس نے بغیر کسی مجاز مقتدر کے واضح اجازت نامے کے سرکاری زمین پر تجاوز یا قبضہ کیا ہو، جس میں ۔۔۔

(1) کرایہ دار یا لائیسنسدار اجارہ یا لائیسنس کے خاتمے کے بعد یا اجارہ یا لائیسنس کے تعین پر سرکاری جائیداد پر قبضہ جاری رکھے۔

(2) ایسا شخص جسے کرایہ دار یا لائیسنس دار نے سرکاری جائیداد میں داخل کیا ہو اور

(3) کرایہ دار یا لائیسنس دار کے خاندان کا کوئی بھی رکن اجارہ یا لائیسنس کے خاتمے یا اس کے تعین پر بھی سرکاری جائیداد پر قابض رہے۔

1۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ 3۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

۳۔ **تعمیرات کا خاتمہ۔۔۔**

(۱) اگر حکومت یا کوئی ادارہ یا اس ضمن میں حکومت کا مجاز کردہ افسر مطمئن ہو کہ کوئی شخص بلا اختیار قابض ہے تو وہ ایک تحریری حکم کے ذریعے حکم نامہ میں مختص وقت کا یندر سرکاری جائیداد کو خالی کرنے یا ڈھانچے اگر اس نے سرکاری جائیداد پر کھڑی کی ہو کو ہٹانے کی ہدایت دے گا، بشرطیکہ یہ وقت تین دن سے کم نہ ہوگا۔

(۲) ذیلی شق (۱) کے تحت حکم کی تعمیل حسب ذیل کی جائے گی،۔۔۔

(الف) بلا اختیار قابض یا اس کے رہائش پزیر کسی بالغ شخص کو دینے یا پیش کرنے سے، یا

(ب) متعلقہ سرکاری جائیداد پر یا اس کے نزدیک کسی نمایاں جگہ پر چسپاں کرنے سے۔

۴۔ **نظر ثانی۔۔۔**

(۱) دفعہ ۳ کے تحت جاری کردہ حکم سے متاثرہ شخص حکم کے تعمیل کے سات دن کے اندر حکومت یا مقتدر یا افسر جس نے حکم جاری کیا ہو کو نظر ثانی کی درخواست گزارے گا۔

(۲) حکومت یا جو بھی صورت ہو، مذکورہ بالا مقتدر یا افسر ذیلی شق (۱) کے تحت دائر کردہ درخواست نظر ثانی کو ذیر غور لانے کے بعد اور سائل یا اس کے مختیار کو موقع سماعت فراہم کرنے کے بعد حکم کو حتمی، تبدیل یا خارج کریگا۔

۵۔ **بے دخلی۔۔۔**

(۱) اگر کوئی شخص جس پر دفعات کے تحت حکم کی تعمیل ہوئی ہو اور وہ تعمیل کے سات دن کے اندر یا اگر اس حکم کے خلاف نظر ثانی کی درخواست گزاری گئی ہو اس درخواست کے اخراج کے تین دن کے اندر سرکاری زمین کو خالی کرنے یا اس پر کھڑے کئے گئے ڈھانچے کو ہٹانے میں ناکام ہو تو حکومت کا اس ضمن میں مجاز افسر رائج الوقت کسی دوسرے قانون میں کچھ موجود ہونے کے باوجود اس جائیداد میں داخل ہوگا اس شخص کو بے دخل کرے گا اور اس شخص کے کھڑی کی ہوئی یا تعمیر کردہ ڈھانچے کو مسمار اور ختم کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی سرکاری جائیداد کا قبضہ حاصل کرنے کے لئے حکومت کا اس ضمن میں مجاز افسر ایسی طاقت استعمال کر سکتا یا کروا سکتا ہے جو ضروری ہو۔

(۳) اگر ذیلید فعہ (۱) کے تحت کاروائی کرنے کے لئے مجاز افسر کو پولیس کی مدد چاہیئے ہو تو وہ اس تھانہ انچارج کو درخواست کریگا جس کے دائرہ اختیار میں وہ سرکاری زمین واقع وہ اور وہ پولیس افسر مطلوبہ مدد فراہم کرے گا۔

۶۔ **تعمیرات کی مسماری اور خاتمے کے اخراجات کی وصولی۔۔۔**

دفعہ ۵ کے تحت تعمیرات کی مسماری اور خاتمے کا خرچہ اس شخص سے بطور بقایا جات لگان زمین وصول کیا جائے گا جس کے پاس بوقت مسماری اور خاتمے تعمیرات کی ملکیت تھی۔

۷۔ **کرایہ کے بقایا جات کی وصولی۔۔۔**

اگر سرکاری زمین کی نسبت قبضہ کے حصول کے دن کوئی کرایہ بقایا ہو تو ایسی بقایا جات کی واجب الادا رقم سود سمیت اگر بنتا ہو بطور بقایا جات لگان زمین قابل وصولی ہوگا۔

۸۔ **سزا۔۔۔**

(۱) جس کسی نے بھی تجاوز کیا وہ چھ مہینے تک کی قید، تین ہزار روپے تک کا جرمانہ یا دونوں کا مستوجب سزا ہوگا۔

(۲) کسی بھی علاقہ مین تجاوزات کو روکنے کے لئے تعینات افسر تجازات کا جرم کرنے یا ایسا جرم جاری رکھنے پر بالواستہ یا بلاواستہ چشم پوشی یا مدد کرتا ہے یا جس کے کام کی غفلت کی وجہ سے ایسے جرم کا کرنا جاری رکھا جائے بطور معاون مستوجب سزا ہوگا۔

(۳) اگر افسر انچارج تھانہ دفعہ ۵ کے ذیلی دفعہ ۳ کے تحت پولیس مدد دینے میں دیدہ دانستہ ناکام ہوتا ہے یا دینے سے گریز کرتا ہے تو وہ تجاوزات کے جرم کا بطور معاون مستوجب سزا ہوگا۔

(۴) اگر کوئی شخص ذیلی دفعات ۲ اور ۳ کے تحت معاون ہو تو وہ ذیلی دفعہ ۱ کے تحت دئے گئے سزا کا مستوجب سزا ہو گا۔

۹۔ **جرم کا اختیار سماعت اور مقدمہ کا طریقہ کار۔۔۔**

(۱) کسی بھی عدالت کو اس قانون کا تحت حکومت کے مجاز افسر کے تحریری شکایت کے بغیر کسی جرم کا اختیار سماعت نہ ہوگا۔

(۲) حکومت سرکاری اعلامیہ میں اعلان کے ذریعے ہدایت دے سکتی ہے کہ اس قانون کے تحت جرم پر مختصر طور پر ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (سال ۱۸۹۸ کا قانون نمبر ۵) کے باب ۲۲ میں دئے گئے طریقہ کار کے تحت کاروائی کی جائے۔

۱۰۔ **تفویض اختیارات۔۔۔**

حکومت سرکاری اعلامیہ میں اعلان کے زریعے اس قانون کے تحت اپنے سارے یا کوئی بھی اختیار اپنے ماتحت افسر یا مقامی مجلس، خودمختار ادارے یا کسی دوسرے ادارے کو تفویض کر سکتی ہے۔

۱۱۔ **امتناع دائرہ اختیار در سقوط دعوی۔۔۔**

(۱) کسی بھی عدالت کو اس نسبت کہ کوئی جائیداد سرکاری جائیداد ہے یا نہ، یا ایسی سرکاری جائیداد کی نسبت اس قانون کے مقصد کے لئے اجارہ لائیسنس کا تعین نہیں کیا گیا ہے یا نہ، یا کوئی کام کیا گیا ہو یا کرنے کا ارادہ ہو، کوئی بھی کاروائی کرنے، حکم امتناعی دینے یا کوئی بھی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہ ہوگا۔

(۲) تجاوزات یا ذیلی دفعہ (۱) میں دیئے گئے تنازعات کی نسبت کسی بھی عدالت میں زیر سماعت تمام مقدمات، اپیل اور درخواستیں اس قانون کے نافذ ہونے پر منسوخ ہوں گے۔

بشرطیکہ ایسے مقدمات، اپیل اور درخواست کا فریق اس قانون کے نفاذ کے تیس دن کے اندر خصوصی عدالت کو اس نسبت دعوی پیش کر سکتا ہے کہ کوئی جائیداد سرکاری جائیداد ہے یا نہ یا ایسے سرکاری جائیداد کے متعلق اجارہ یا لائیسنس کا تعین کیا گیا ہے یا نہ۔

۱۲۔ **خصوصی عدالت۔۔۔**

(۱) حکومت سرکاری اعلامیہ میں اعلان کے ذریعے خصوصی عدالت تشکیل دے گی اور اس علاقہ کا تعین کرے گی جس میں خصوصی عدالت کو اختیار سماعت حاصل ہوگا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تشکیل کردہ خصوصی عدالت ضلع جج، یا اضافی ضلع جج، یا ضلع مجسٹریٹ، یا کم از کم تین سال کے تجربہ کے ساتھ اضافی ضلع مجسٹریٹ جسے حکومت تعینات کرے، شامل ہوں گے۔

۱۳۔ **خصوصی دائرہ اختیار۔۔۔**

خصوصی عدالت کو ایسے تنازعات کہ کوئی جائیداد سرکاری جائیداد ہے یا نہ یا ایسی سرکاری جائیداد کی نسبت اجارہ یا لائیسنس کا تعین کیا گیا ہے یا نہیں، پر فیصلہ دینے خصوصی اختیار حاصل ہوگا۔

۱۴۔ **خصوصی عدالت کا طریقہ کار و اختیارات۔۔۔**

(۱) خصوصی عدالت مرتب کردہ طریقے اور طریقہ کار کا مطابق کوئی بھی دعوی اور درخواست فیصلہ کرے گا۔

(۲) خصوصی عدالت کا اس قانون کے تحت سارے یا کسی بھی تنازعہ کی نسبت کوئی بھی فیصلہ حتمی ہوگا جو فریقین کے

حقوق حتمی طور پر فیصلہ کرے اور فریقین اس کے پابند ہوں گے۔

(۳) خصوصی عدالت کو درج ذیل کی نسبت ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (سال ۱۹۰۸ کا قانون نمبر ۵) کے تحت دیوانی عدالت کے اختیارات حاصل ہوں گے،

الف۔ کسی شخص کو عدالت بلانا، اس کو حاضری پر مجبور کرنا اور اس سے حلفا بیان لینا۔

ب۔ بیان حلفی وصول کرنا۔

ج۔ دستاویزات مہیا کرنے کے لئے مجبور کرنا۔

د۔ گواہ اور دستاویزات کے مشاہدہ کے لئے کمیشن جاری کرنا۔

(۴) خصوصی عدالت کی کاروائی بمطابق دفعات ۱۹۲ اور ۱۹۳ ضابطہ فوجداری (سال ۱۸۶۰ کا قانون نمبر ۴۵) عدالتی کاروائی ہوگی۔

۱۵۔ منتقلی۔۔۔

حکومت ایک خصوصی عدالت سے دوسرے خصوصی عدالت کو کوئی بھی مقدمہ منتقل کر سکتی ہے۔

۱۶۔ معاوضہ تاوان۔۔۔

حکومت یا کسی ادارے یا کسی شخص کے خلاف نیک نیتی یا اس قانون کے تحت کیئے گئے کام کا خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

۱۷۔ قواعد بنانے کا اختیار۔۔۔

اس قانون کا مقصد حاصل کرنے کے لئے حکومت قواعد بنائے گی۔

۱۸۔ تنسیخ۔۔۔

مغربی پاکستان خود مختار ادارہ برائے غیر منقولہ جائیداد (بلا اختیار مقبوض کی بے دخلی) آرڈیننس ۱۹۶۵ء (مغربی پاکستان کا ۱۹۶۵ء کا آرڈیننس نمبر ۳۷) اور مغربی پاکستان سرکاری اراضیات اور عمارات (قبضہ کا حصول) آرڈیننس ۱۹۶۶ء (مغربی پاکستان ۱۹۶۶ء کا آرڈیننس نمبر ۹) اور شمال مغربی سرحدی صوبہ سرکاری جائیداد (تجاوزات کا خاتمہ) آرڈیننس ۱۹۷۷ء (شمال مغربی سرحدی صوبہ کا ۱۹۷۷ء کا آرڈیننس نمبر ۷) منسوخ شد۔